اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

ابو بنتین محمد فراز عطاری مدنی۔۔

Faraz Attari Madani

اعلیٰ حضرت اور فنِ شاعری

صنعت تجنیس ناقص: شعر میں ایسے دو الفاظ کا استعمال کرنا جو حروف کے اعتبار سے ایک جیسے ہوں لیکن اعراب میں مختلف ہوں اور دونوں مختلف معنوں میں استعمال ہوئے ہوں۔

عالِم علم دو عالَم ہیں حضور
آپ سے کیا عرض حاجت کیجیے

وضاحت: لفظ عالم دو بار آیا مگر عالِم کا مطلب جاننے والا اور عالَم کا مطلب جہاں، دنیا ہے۔

اِک ترے رُخ کی روشنی چین ہے دو جہان کی
اِنس کا اُنس اسی سے ہے جان کی وہ ہی جان ہے

وضاحت: اِنس کے معنی انسان اور اُنس کے معنی ہمدردی/پیار ہے

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

صنعت تجنیس ناقص

شعر میں ایسے دو الفاظ کا استعمال کرنا جو حروف کے اعتبار سے ایک جیسے ہوں لیکن اعراب میں مختلف ہوں اور دونوں مختلف معنوں میں استعمال ہوئے ہوں

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا، تری خِلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نا ہوگا شہا ترے خالقِ حُسن و ادا کی قسم

اس میں خلق دو بار استعمال ہوا لیکن دونوں کے اعراب اور معنی میں فرق ہے، خُلق کا معنی اخلاق اور خِلق کے معنی پیدائش ہے

سَونا پاس ہے سُونا بن ہے سَونا زہر ہے اُٹھ پیارے
تو کہتا ہے نیند ہے میٹھی تیری مت ہی نِرالی ہے

اس میں لفظ سونا تین بار آیا ہے، پہلے سے مراد گولڈ، دوسرے سے مراد ویرانی، تیسرے سے مراد نیند ہے

3

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

صنعت اقتباس

شاعر اپنے شعر میں قرآن کی آیت یا حدیث پاک کے کچھ عربی الفاظ شامل کرے

اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ کے کلام میں اس کی مثالیں اتنی کثرت سے ملتی ہیں کہ عقلیں حیران ہیں

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا ذکر ہے اونچا تیرا

ورفعنا لک ذکرک سورہ الم نشرح کی آیت ہے

صنعت اقتباس

شاعر اپنے شعر میں قرآن پاک کی آیت یا حدیث پاک کے کچھ عربی الفاظ بھی شامل کرے

مَنْ زَارَ تُرْبَتِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ
اُن پر درود جن سے نوید اِن بُشَر کی ہے

پہلے مصرعے میں حدیث پاک کے الفاظ شامل کیے گئے ہیں

Faraz Attari Madani

شعر میں ایسے دو الفاظ جمع کرنا جو معنی اور وصف
میں ایک دوسرے کے الٹ ہوں

جب آگئی ہیں جوش رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

جلتے کا الٹ بجھا دیئے ،روتے کا الٹ ہنسا دیئے

فراز عطاری مدنی

faraz attari madani

6
اعلیٰ حضرت اور فن شاعری
صنعت تضاد: شعر میں ایسے دو الفاظ جمع کرنا جو معنی اور وصف میں ایک دوسرے کے الٹ ہوں
وہاں فلک پر یہاں زمیں میں رچی تھی شادی مچی تھی دھومیں
اُدھر سے انوار ہنستے آتے، اِدھر سے نفحات اٹھ رہے تھے
وہاں کا الٹ یہاں، فلک (آسمان) کا الٹ زمین، پر (اوپر) کا الٹ میں (اندر) اُدھر کا الٹ اِدھر، آتے کا الٹ اٹھتے (جاتے)
FARAZ ATTARI MADANI
فراز عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

صنعت تلمیح: کلام میں قرآن و حدیث کے واقعات یا کسی قصے، کہاوت یا مشہور شعر کی طرف اشارہ کرنا

تیری مرضی پا گیا سورج پھرا الٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی مہ کا کلیجہ چِر گیا

اس شعر میں دو واقعات کی طرف اشارہ ہے، پہلے مصرعے میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے اس معجزے کا ذکر ہے جس میں ڈوبا ہوا سورج پلٹ آیا اور دوسرے مصرعے میں چاند کے دو ٹکرے کرنے والے معجزے کی طرف اشارہ ہے

فراز عطاری مدنی

صنعت تلمیح: کلام میں قرآن و حدیث کے واقعات یا کسی قصے، کہاوت یا مشہور شعر کی طرف اشارہ کرنا۔

انگلیاں ہیں فیض پر، ٹوٹے ہیں پیاسے جھوم کر
ندیاں پنجاب رحمت کی ہیں جاری واہ واہ

کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ کثیر تعداد پر مشتمل لشکر اسلام میں پانی کی کمی ہوگئی ایسی حالت میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی مبارک انگلیوں سے پانی کے دریا جاری ہوگئے جس نے ہزاروں کے لشکر کو سیراب کیا

فراز عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

صنعت تلمیع: ایک زبان کی نظم میں دوسری زبان کا ایک مصرع یا شعر یا اشعار ملا دیئے جائیں

لَمْ یَاتِ نَظِیْرُکَ فِیْ نَظَرٍ
مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو
ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

یہ اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ کا چار زبانوں پر مشتمل منفرد اور مشہور کلام ہے

فراز عطاری مدنی

faraz attari madani

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

صنعت تجنیس کامل: شعر میں ایسے دو الفاظ کا استعمال کرنا جو حروف اور اعراب میں برابر ہوں لیکن دونوں کے معنی الگ الگ ہوں

نوٹ: صنعت تجنیس ناقص میں اعراب بھی مختلف ہوتے ہیں

جنت ہے ان کے جلوہ سے جویائے رنگ و بو
اے گُل، ہمارے گل سے ہے، گل کو، سوال گل

لفظ گل چاروں مرتبہ الگ معنی میں استعمال ہوا ہے پہلی مرتبہ پھول کے معنی میں، دوسری مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس مراد ہے، تیسری مرتبہ سائل کے معنی میں مراد جنت ہے، اور چوتھی مرتبہ رونق اور چمک مراد ہے

فراز عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

صنعت تجنیس کامل: شعر میں ایسے دو الفاظ کا استعمال کرنا جو حروف اور اعراب میں برابر ہوں لیکن دونوں کے معنی الگ الگ ہوں

> میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
> وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

لفظ سخن اور بیان دو دو بار استعمال ہوئے، پہلی مرتبہ میں سخن کا مطلب گفتگو ہے اور دوسری مرتبہ اعتراض کے معنی میں، اسی طرح بیان پہلی مرتبہ خطبہ یا وعظ کے معنی میں اور دوسری مرتبہ وضاحت کے معنی میں۔

فراز عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

صنعت مراعات النظیر: شعر میں ایسی چند چیزوں کا ذکر کرنا جو ایک دوسرے سے تعلق رکھتی ہوں۔

نبوی مینہ علوی فصل بتولی گلشن
حسنی پھول حسینی ہے مہکنا تیرا

اس میں بارش، فصل، گلشن، پھول مہکنا کا آپس میں تعلق ہے، پھر اعلیٰ حضرت نے نبوی، علوی، بتولی، حسنی اور حسینی کو دلکش انداز میں ذکر فرمایا ہے۔

فراز عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت
اور
فن شاعری

صنعت ترصیع

جس میں دونوں مصرعوں کے
الفاظ ہم وزن ہوں۔

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرہ تیرا

(دھارے:تارے)(چلتے:کھلتے)
(عطا:سخا)(قطرہ:ذرہ)

فراز عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری
صنعت ترصیع: جس میں دونوں مصرعوں کے الفاظ ہم وزن ہوں۔
سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی
(سب:سب) (اولی: بالا) (اعلیٰ: والا)
فراز عطاری مدنی
14
اس طرح کی علمی پوسٹ حاصل کرنے کے لئے ہمارا پیج لائیک کریں
fb.com/farazattarimadani

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

صنعت مقابلہ: شعر میں پہلے چند ایسے الفاظ کا استعمال کرنا جو ایک دوسرے سے موافقت رکھتے ہوں، پھر ایسے الفاظ لانا جو پہلے ذکر کیے ہوئے کے الٹ ہوں۔

خوار و بیمار و خطاوار و گنہ گار ہوں میں
رافع و نافع و شافع لقب آقا تیرا

پہلے مصرعے میں خوار، بیمار، خطاوار اور گنہ گار ذکر کیا پھر خوار کے مقابلے میں رافع یعنی بلند کرنے والا، بیمار کے مقابلے میں نافع یعنی نفع دینے والا اور خطاوار و گنہ گار کے مقابلے میں شافع یعنی شفاعت کرنے والا ذکر کیا۔

فراز عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

صنعت تنسیق الصفات: کسی کا تذکرہ بہت سی صفات کے ساتھ کرنا۔

تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سماک و سمک میں سکہ نشان تمہارے لیے

اس شعر میں کمال انداز میں چمک، دمک، جھلک، مہک، زمین و فلک، سماک و سمک اور سکہ نشان کے الفاظ نظم کیے ہیں۔

فراز عطاری مدنی

17

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

صنعت تنسیق الصفات: کسی کا تذکرہ بہت سی صفات کے ساتھ کرنا۔

شافی و نافی ہو تم کافی و وافی ہو تم
درد کو کردو دوا تم پہ کروڑوں درود

شافی یعنی شفا دینے والے، **نافی** یعنی بیماری کو دور کرنے والے، **کافی و وافی** یعنی کامل، **درد کو دور کرنا** بطور صفات عالیہ کے بیان کیا ہے۔

فراز عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

صنعت حسن طلب: خوبصورت اشارہ کر کے کسی چیز کو کسی سے مانگنا۔

نقصان نہ دے گا تجھے عصیاں میرا
غفران میں کچھ خرچ نہ ہوگا تیرا

رب تعالیٰ سے عرض کی گئی ہے کہ تیرے خزانے میں کوئی کمی نہیں، اس طرف اشارہ کر کے مغفرت کو مانگا گیا ہے۔

فراز عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت اور فنِ شاعری

صنعت حسن طلب: خوبصورت اشارہ کرکے کسی چیز کو کسی سے مانگنا۔

اپنی ستاری کا یارب واسطہ
ہوں نہ رسوا بر سر دربار ہم

قیامت کے دن رسوائی سے بچنے کے لئے خدائے پاک کی شان ستاری کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

فراز عطاری مدنی

19

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

صنعت عزل الشفتین: اشعار میں ایسے الفاظ ذکر کیے جائیں کہ پڑھنے والے کے دونوں ہونٹ نہ ملیں الگ ہی رہیں۔ اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ نے 12 اشعار پر مشتمل ایک پوری نعت شریف لکھی جس کی خوبی یہ ہے کہ پوری نعت شریف پڑھ لیں کسی شعر کے کسی لفظ پر ہونٹ سے ہونٹ نچ نہیں ہوگا۔

20

سید کونین سلطان جہاں
ظل یزداں شاہ دیں عرش آستاں

کل سے اعلی کل سے اولیٰ کل کی جان
کل کے آقا کل کے ہادی کل کی شان

دل کشا دل کش دل آرا دلستان
کان جان و جان جان و شان شان

ہر حکایت ہر کنایت ہر ادا
ہر اشارت دل نشین و دل نشاں

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرہ تیرا

وہ جو نہ تھے کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہے وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

فراز عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

21

صنعت اشتقاق

شعر میں ایسے الفاظ کا استعمال کرنا جو ایک ہی ماخذ سے ہوں یعنی وہ الفاظ اسی سے بنتے ہوں اور معنی بھی ایک جیسے ہوں۔

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعدا تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

مٹ، مٹتے، مٹ جائیں گے، مٹا، نہ مٹے گا، یہ تمام الفاظ ایک ہی ماخذ سے ہیں اور معنی بھی ایک ہی ہیں یعنی ختم ہوجانا۔

فراز عطاری مدنی

صنعت اشتقاق :

شعر میں ایسے چند الفاظ کا استعمال کرنا جو ایک ہی ماخذ سے ہوں یعنی وہ الفاظ اسی سے بنتے ہوں اور معنی بھی ایک جیسے ہوں۔

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدر عبدالقادر قدرت نما کے واسطے

قادری، قادریوں، قدر، عبد القادر، قدرت کے الفاظ ایک ہی سے ماخذ ہیں۔

فراز عطاری مدنی

اس طرح کی علمی پوسٹ حاصل کرنے کے لئے
ہمارا پیج لائیک کریں
fb.com/farazattarimadani

اعلیٰ حضرت اور فنِ شاعری

23

صنعت شبہ اشتقاق: ایسے الفاظ لانا جو بظاہر ایک ماخذ سے لگیں مگر حقیقت میں نہ ہوں، یہ صنعت مشکل ہوا کرتی ہے مگر دیگر شعراء کے لئے، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے یہاں بھی کمال کر دیا۔

ابنِ زَہرا سے ترے دل میں ہیں یہ زہر بھرے
بَل بے اَو منکرِ بے باک یہ زَہرا تیرا

اس شعر میں زہرا، زہر اور زہرا بظاہر ایک ماخذ سے لگتے ہیں مگر تینوں الگ ماخذ سے ہیں اور الگ معنوں میں ہیں۔ زہرا بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب ہے، زہر (poison) کو کہتے ہیں اور زہرا کا معنی حوصلہ اور دلیری ہے۔

فراز عطاری مدنی۔۔۔

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری
محاورات اور کہاوتیں:
اشعار میں محاورہ یا کہاوت کا استعمال کرنا۔
24
دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرہ تیرا
تارے کھلنا محاورہ ہے یعنی صاف رات میں
تارے نکلنا۔
فراز عطاری مدنی۔۔۔
اس طرح کی علمی پوسٹ حاصل کرنے کے لئے ہمارا پیج لائیک کریں
fb.com/farazattarimadani

اعلیٰ حضرت اور فن شاعری

علوم کی اصطلاحات

چونکہ اعلی حضرت علیہ الرحمہ مختلف علوم میں مہارت رکھتے تھے تو آپ نے اپنے اشعار میں ان علوم و فنون کی اصطلاحات کو استعمال کیا جو کہ حیرت میں ڈالنے والی بات ہے۔

بارھویں کے چاند کا مُجرا ہے سجدہ نور کا
بارہ برجوں سے جھکا اک اک ستارہ نور کا

اس شعر میں علمِ نجوم (astronomy) کی اصطلاح کا ذکر ہے اور ساتھ ہی چاند ستارے کو بھی استعمال کیا گیا ہے جن کا تعلق خاص طور پر اس علم کے ساتھ ہے۔

فراز عطاری مدنی..